Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۵ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ | یکم شہادت ۱۳۶۰ ہش | یکم اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۴

فرانس میں یوم مصلح موعود کی تقریب

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مبلغ انچارج سیرالیون)

سیرالیون کے ایک نہایت ہی مخلص احمدی ڈاکٹر ادریس بنگورہ (Dr Idris Bangura) ان دنوں فرانس میں ہیں سرجری کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی ہیں اور ہر ماہ نہ صرف حصہ آمد ادا کرتے ہیں۔ بلکہ باقاعدگی سے چندہ تحریک جدید اور چندہ جوبلی فنڈ بھی ادا کرتے ہیں۔

ان کی طرف سے حال ہی میں ایک خط موصول ہوا ہے۔ جس سے فرانس میں ان کی تبلیغی اور جماعتی سرگرمیوں کی نشان دہی ہوتی ہے۔ اس کے ایک حصہ کا ترجمہ قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش ہے۔

لکھتے ہیں:۔

حال ہی میں ایک نہایت انوکھا اور اتفاقی واقعہ پیش آیا۔ جیسا کہ میرے خط کے ایڈریس سے عیاں ہے۔ اب میں نے اپنی سابقہ رہائشگاہ سے منتقل ہو کر ہسپتال کے احاطہ میں ہی رہائش اختیار کر لی ہے

۱۹ فروری کی شام کو میں نے اپنی سابقہ قیامگاہ میں رہائش پذیر ڈاکٹرز کو جو دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں فون پر اطلاع کی کہ مورخہ ۲۰ فروری جمعہ کی شام کو میں ان کیلئے ایک پارٹی کا انتظام کر رہا ہوں تاکہ انہیں اسلام اور خصوصاً پیشگوئی مصلح موعود کے بارے میں بعض باتیں بتا سکوں۔

میرے پاس چونکہ پیشگوئی مصلح موعود کی تفصیلات پر مشتمل کوئی لٹریچر موجود نہیں تھا۔ اس لئے طبعاً مجھے اس امر کا اندیشہ محسوس ہوا کہ شاید میرے لئے اس اہم موضوع پر کچھ بولنا مشکل ہو جائے گا۔ تاہم میں نے یہ مصمم ارادہ کر لیا کہ جو کچھ بھی ہو۔ مجھے اپنے علم کے مطابق اس موضوع پر ضرور کچھ کہنا ہے۔ چنانچہ میں نے بعض مشروبات اور کچھ کھانے کی اشیاء خرید لیں۔ اور ٹیکسی لے کر وہاں پہنچ گیا۔ دیکھا تو سب میرے انتظار میں بیٹھے تھے۔

میرے وہاں پہنچتے ہی میں نے دیکھا کہ افریقن کرسچنٹی کا تازہ شمارہ میرے نام وہاں موجود تھا اور میری حیرانگی کی انتہا نہ رہی۔ جب میں نے اس کی ورق گردانی کرتے ہوئے دیکھا کہ پیشگوئی مصلح موعود کے مکمل الفاظ اس میں ضروری تشریح کے ساتھ شائع شدہ ہیں۔ اب یہ کام میرے لئے نہایت آسان ہو گیا۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید سے چند آیات کی تلاوت کے ساتھ پارٹی کا افتتاح کیا اور پھر افریقن کرسچنٹی (جو سیرالیون مشن کی طرف سے ماہوار شائع ہوتا ہے) سے پیشگوئی کے الفاظ اور ان کی تشریح پر مشتمل حصہ پڑھ کر سنایا۔ جن کو انگریزی زبان سے واقفیت نہیں تھی۔ ان کے لئے فرنچ زبان میں ترجمہ کر کے سنایا گیا۔

یہ تقریب خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہی الحمد للہ۔ میں نے حاضرین پر واضح کیا کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس کا مقصد وحید یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اور انسان کے درمیان ایک زندہ اور مفید تعلق پیدا کیا جائے۔ ایسا خدا جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ حصہ دار اور جو اس کائنات کی ہر چیز کا خالق اور پروردگار ہے۔

میری اس گفتگو کو اکثر دوستوں نے پسند کیا۔ مراکش کے ایک [illegible] صاحب کے استفسار پر میں نے انہیں بتایا کہ احمدیت اسلام کے مقابل کوئی نئے عقائد پیش نہیں کرتی بلکہ احمدیت عین اسلام ہے اور وہ وقت دور نہیں کہ جب دنیا کی اکثریت اسے قبول کرے گی۔

مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورہ صاحب نے اپنے خط میں درخواست دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے مقاصد میں کامیاب کرے اور خدمت دین کی احسن رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔۔۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ھُوَ النَّاصِرُ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ایک اہم جماعتی ضرورت

اور

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے دارالضیافت کے لئے مزید ۲۰۰ دیگوں کی ضرورت ہے۔ ایک دیگ پر کم و بیش ۲۰۰۰ روپیہ خرچ ہوگا۔

جو مخیر اصحاب اس کار خیر میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں کو حاصل کرنا چاہیں وہ ناظر صاحب ضیافت کو اطلاع دیں اور انہیں ۲۰۰۰/- روپے فی دیگ کے حساب سے رقم بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔

مرزا ناصر احمد

۹ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش .....

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۳۰ مارچ / مارچ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت ضعف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آپ کو بھرپور کام کرتے چلے جانے اور اعلیٰ ترین مقاصد دینیہ کی بجا آوری کی توفیق و سعادت دیتا چلا جائے۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ

یکم شہادت ۱۳۶۰ ہش

دنیاوی زندگی کا تمثل

مرنے کے بعد انسان کو ایک ایسی زندگی حاصل ہونے والی ہے جو حقیقی زندگی قرار دی گئی ہے۔ اس زندگی کے لئے تیاری کرنا ہر مومن مسلم کا فرض قرار دیا گیا ہے۔ یہ زندگی ہی اصل زندگی ہے اور یہ زندگی موجودہ دنیا کی زندگی سے بہر حال افضل و اعلیٰ ہے۔

یہ زندگی جو کہ موجودہ دنیا کی زندگی کی نسبت لاکھوں درجے زیادہ اہم ہے۔ اس بات کی متقاضی ہے کہ اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ چھان بین کی جائے اور اس زندگی کے حقائق و دقائق سے آگاہی حاصل کی جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ (الحدید: ۲۱)

ترجمہ:۔ اے لوگو جان لو کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل ہے اور دل بہلاوا ہے اور زینت حاصل کرنے اور آپس میں فخر کرنے اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں بڑائی جتانے کا ذریعہ ہے۔ اس کی حالت بادل سے پیدا ہونے والی کھیتی کی سی ہے جس کا اگنا زمیندار کو بہت پسند آتا ہے۔ اور وہ خوب لہلہاتی ہے۔ مگر آخر تو اس کو زرد حالت میں دیکھتا ہے پھر (اس کے بعد) وہ گلا ہوا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (ایسے دنیاداروں کے لئے) سخت عذاب مقرر ہے اور بعض کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور رضاء الٰہی مقرر ہے اور دنیاوی زندگی صرف ایک دھوکے کا فائدہ ہے۔

آخرت کی زندگی میں کیا ہوگا اس کے بارے میں ایک اصولی ہدایت اس آیت میں یوں بیان کی گئی ہے کہ مومنوں کے لئے اس میں مغفرت اور رضائے الٰہی مقدر ہے جبکہ دنیاداروں کے لئے سخت عذاب ہوگا۔ یہ چیز ایک مخلص مسلمان مومن کے دل میں بڑا ڈر اور خوف پیدا کرنے والی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس صورت حال سے بچائے جب اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہمارے ساتھ ہو اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت ہمارے شامل حال رہے۔ اس آیت میں دنیا کی برائیوں کو ایک زمیندار کی اچھی فصل قرار دیا گیا ہے کہ یہ بداعمالیاں اللہ کے نزدیک مقبول نہیں ہو سکتیں اسلئے آخر کار ان کا انجام "گلا ہوا چورا" ہو جاتا ہے۔ آخرت اس دنیا کے اعمال کا ہی عکس اور تمثل ہے گویا کہ ایک ایسی جگہ ہے جس کا ذرہ ذرہ ہم اسی دنیا میں تخلیق کرتے ہیں۔ آخرت کی زندگی ایک ایسا مکان ہے جس کی اینٹ اینٹ ہم اسی دنیا میں رکھ کر جاتے ہیں۔ اس صورت حال کی وضاحت اس زمانہ کے حکم و عدل کی زبان مبارک سے نہایت خوبی اور شرح و بسط سے ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"جاننا چاہیئے کہ عالم آخرت درحقیقت دنیوی عالم کا ایک عکس ہے اور جو کچھ دنیا میں روحانی طور پر ایمان اور ایمان کے نتائج اور کفر اور کفر کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں وہ عالم آخرت میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے:۔

من کان فی ھذہ اعمٰی فھو فی الاٰخرۃ اعمٰی (بنی اسرائیل ع)

یعنی جو اس جہان میں اندھا ہے وہ اس جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا۔ ہمیں اس تمثلی وجود سے کچھ تعجب نہیں کرنا چاہیئے اور ذرا سوچنا چاہیئے کہ کیونکر [illegible] امور عالم رؤیا میں متمثل ہو کر نظر آجاتے ہیں اور عالم کشف تو اس سے بھی عجیب تر ہے کہ باوجود عدم غیبت حسّی اور بیداری کے روحانی امور طرح طرح کے جسمانی اشکال میں انہیں آنکھوں سے دکھائی دیتے ہیں۔ جیسا کہ بسا اوقات عین بیداری میں ان روحوں سے ملاقات ہوتی ہے جو اس دنیا سے گذر چکی ہیں اور وہ اسی دنیوی زندگی کے طور پر اپنے اصلی جسم میں اسی دنیا کے کپڑوں میں سے ایک پوشاک پہنے ہوئے نظر آتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں اور بسا اوقات ان میں سے باذنہٖ تعالیٰ آئندہ کی خبریں دیتے ہیں اور وہ خبریں مطابق واقعہ نکلتی ہیں۔ بسا اوقات عین بیداری میں ایک شربت یا کسی قسم کا میوہ عالم کشف سے ہاتھ میں آتا ہے اور کھانے میں نہایت لذیذ ہوتا ہے اور ان سب امور میں یہ عاجز خود صاحب تجربہ ہے..... اور ہرگز نہیں کہ وہ وہم ہوتا ہے یا صرف بے بنیاد تخیلات ہوتے ہیں بلکہ واقعی طور پر وہ خدا جس کی شان بکل خلق علیم ہے ایک قسم کے خلق کا تماشا دکھا دیتا ہے پس جبکہ اس قسم کے خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی نمونہ دکھائی دیتا ہے اور ہر یک زمانہ کے عارف اس کے بارے میں گواہی دیتے چلے آئے ہیں تو پھر وہ تمثلی خلق اور پیدائش جو آخرت میں ہوگی اور میزان اعمال نظر آئے گی اور پل صراط نظر آئے گا اور ایسا ہی بہت سے اور امور روحانی جسمانی تشکل کے ساتھ نظر آئیں گے اس سے کیوں عقلمند تعجب کرے۔ کیا جس نے یہ سلسلہ تمثلی خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی عارفوں کو دکھا دیا ہے اس کی قدرت سے یہ بعید ہے کہ وہ آخرت میں بھی دکھا دے بلکہ ان تمثلات کو عالم آخرت سے نہایت مناسبت ہے کیونکہ جس حالت میں اس عالم میں جو کمال انقطاع کا تجلی گاہ نہیں ہے۔ یہ تمثلی پیدائش تزکیہ یافتہ لوگوں پر ظاہر ہو جاتی ہے تو پھر عالم آخرت میں یہ اکمل اور اتم انقطاع کا مقام ہے کیوں نظر نہ آوے۔

یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہیئے کہ انسان عارف پر اسی دنیا میں وہ تمام عجائبات کشفی رنگوں میں کھل جاتے ہیں کہ جو ایک محجوب آدمی قصہ کے طور پر قرآن کریم کی ان آیات میں پڑھتا ہے جو معاد کے بارے میں خبر دیتی ہیں۔ سو جس کی نظر حقیقت تک نہیں پہنچتی وہ ان بیانات سے تعجب میں پڑ جاتا ہے بلکہ بسا اوقات اس کے دل میں اعتراض پیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا عدالت کے دن تخت پر بیٹھنا اور ملائک کا صف باندھے کھڑے ہونا اور ترازو میں عملوں کا تلنا اور لوگوں کا پل صراط پر سے چلنا اور سزا جزا کے بعد موت کو بکرے کی طرح ذبح کر دینا اور ایسا ہی اعمال کا خوش شکل یا بدشکل انسانوں کی طرح لوگوں پر ظاہر ہونا اور بہشت میں دودھ اور شہد کی نہریں چلنا وغیرہ وغیرہ یہ سب باتیں صداقت اور معقولیت سے دور معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن یہ تمام شکوک اس ایک ہی نکتہ کے حل ہونے سے رفع ہو جاتے ہیں کہ عالم آخرت ایک تمثلی خلق کا عالم ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے بھیدوں میں سے ایک بھید ہے کہ وہ بعض اشیاء کو تمثلی طور پر ایسا ہی پیدا کر دیتا ہے جیسا دوسرے طور پر ہوا کرتا ہے۔ جیسے تم دیکھتے ہو کہ آئینہ میں تمہاری ساری شکل منعکس ہو جاتی ہے اور تم خیال کر سکتے ہو کہ کس طرح عکسی طور پر تمہاری تصویر کھینچی جاتی ہے کیسے تمہارے تمام خال و خط ان میں آجاتے ہیں۔ پھر اگر خدا تعالیٰ روحانی امور کی سچ مچ تصویر کھینچ کر اور ان میں صداقت کی جان ڈال کر تمہاری آنکھوں کے سامنے رکھ دیوے تو کیوں اس سے تعجب کیا جاوے۔ اللہ جلشانہٗ ڈھونڈنے والوں پر اس دنیا میں یہ تمام صداقتیں ظاہر کر دیتا ہے اور آخرت میں کوئی بھی ایسا امر نہیں جس کی کیفیت اس عالم میں نہ کھل سکے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۵۲-۱۵۳)

لب لباب اس گفتگو کا یہ ہے کہ عالم آخرت ہمارے اس دنیا کے کاموں کا ہی عکس اور تمثل ہے اور عالم آخرت میں وہی حاصل ہوگا جو اس دنیا میں کمائیں گے۔ اگر اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کمائیں گے تو آخرت میں یہی ناراضگی آگ بن کر جسموں کو جلائے گی۔ اگر اس دنیا میں اللہ کی رضا کی راہوں پر قدم ماریں گے تو آخرت میں یہی خوشنودی باری تعالیٰ انواع و اقسام کی راحتوں اور خوشیوں میں بدل جائے گی اور روحانی لذت و کیف کے ایک ایسے عالم میں لے جائیگی جس کی لذت پر تمام دنیا کی نعمتوں کی لذت ہیچ ہے۔ اللہ ہمیں اس حقیقی لذت کو حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرہویں صدی اور احمدیہ مشن سیرالیون کی اکتیسویں سالانہ کانفرنس

- خصوصی پیغامات
- ریذیڈنٹ منسٹر آنریبل پینسلز کا خطاب
- نماز تہجد کا روح پرور نظارہ
- ۲½ دو ہزار سے زائد افراد کا اجتماع
- چھ صوبوں میں مالی قربانی کا ایمان افروز مقابلہ
- علماء سلسلہ کی پُر مغز اور مدلل تقاریر

۲۵ افراد کا قبول احمدیت

(مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون سے)

جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی خدائی وعدوں کی آئینہ دار ہے۔ اس روز افزوں ترقی اور کامیابی کا نظارہ تو آئے دن ہمارے مشاہدہ اور علم میں آتا رہتا ہے لیکن ہمارے جلسہ سالانہ پر جس شدت سے اس کا ظہور ہوتا ہے اس پر دل و جان وفرطِ مسرت میں محو رقص ہو جاتے ہیں خدا تعالیٰ کے بہت ہی پیارے اور محبوب انسان حضرت اقدس ..... نے جب اس جلسہ کی ابتداء اور بنیاد رکھی تو راوی کہتے ہیں کہ حاضری صرف پچھتر ۷۵ نفوس پر مشتمل تھی اب اس جلسہ عظیم کی ایک شاخ کی حاضری ہی چار پانچ ہزار سے تجاوز کر جاتی ہے اور اس زریں موقع پر بادشاہ اور وزیر اپنا پیغام بھیجنا اپنی خوش نصیبی سمجھتے ہیں۔

سیرالیون مشن کی اکتیسویں سالانہ کانفرنس جو پندرہویں صدی غلبہ اسلام کی صدی کی پہلی کانفرنس تھی ۶-۷ اور ۸ جنوری ۱۹۸۱ء کو خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کے ساتھ بخیر و خوبی منعقد ہوئی

فالحمد للہ علیٰ ذالک

قارئین کی دلچسپی، معلومات اور دعا کے لئے کانفرنس کی مختصر رپورٹ ذیل کی سطور میں درج کی جاتی ہے۔

کانفرنس کی تیاری

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد انچارج سیرالیون مشن کی زیر ہدایت و نگرانی ایک کمیٹی تشکیل پائی اور دو ماہ قبل ہی اس کی کامیابی و کامرانی کے لئے بھرپور تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ سب سے پہلے مرکزی مبلغین نے اپنے حلقہ میں ہر کٹ میٹنگز کا اہتمام کیا اور احباب جماعت کو اس سال کی خصوصی کانفرنس میں بکثرت شامل ہونے کی تاکید کی۔ اس کے علاوہ مبلغین کرام نے اپنے حلقوں کے لگاتار دورے کر کے جماعتوں سے رابطہ پیدا کیا اور انہیں کثرت سے شامل ہونے کی ترغیب دلائی

محترم امیر صاحب نے کئی بار سرکلرز اور "افریقن کرسنٹ" کے ذریعہ ملک کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی جماعتوں کو کانفرنس کے انعقاد اور اس میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر شمولیت اختیار کرنے کی پُرخلوص دعوت دی مکرم الحاج بنگے صاحب سیکرٹری برائے مشن اور خاکسار نے ریڈیو پر سالانہ کانفرنس اور اس کے مقاصد کا انگریزی، کریول اور مینڈے زبان میں پروگرام پیش کیا جو دو دن تک نشر ہوتا رہا۔ اس کے علاوہ تین دن تک ۲۵ بار مختلف زبانوں میں کانفرنس کی تاریخوں، مہمانوں کی قیام گاہوں اور مہمان نوازوں کے متعلق اعلان ہوتا رہا۔ اس طرح خدا کے فضل سے خاطر خواہ تشہیر ہوئی۔ ڈیلی میل ملک کا مقبول ترین اخبار ہے اس میں بھی نمایاں جگہ پر جلسہ کے متعلق مضمون چھپا۔ نیز کانفرنس کی کاروائی کا خلاصہ بمعہ تصاویر شائع ہوا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نمائندے اپنے خرچ پر تینوں دن جلسہ کی کاروائی نوٹ کرتے رہے اور نشر کرنے کے لئے فری ٹاؤن بھیجتے رہے۔ اس طرح تبلیغ کا بہترین موقعہ بنا اور بہتوں نے اس سے فائدہ اٹھایا

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مشنری حلقہ بو کے ذمہ کانفرنس کے کچھ انتظامات سپرد ہوئے۔ آپ نے اس سلسلہ میں بہت جدوجہد کی۔ آپ نے مکرم بشیر احمد صاحب اختر، مکرم صادق محمد صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب محمود اور مکرم حبیب احمد صاحب کے بھرپور تعاون سے سارے ضروری انتظامات کانفرنس سے پہلے پہلے پایۂ تکمیل تک پہنچائے۔

اس دفعہ سب سے بڑا مسئلہ پانی اور بجلی کا تھا پانی کا خاطر خواہ انتظام کروایا بجلی کا انتظام کرنے کے لئے مکرم انور حسن صاحب پرنسپل احمدیہ سکول جورو کی خدمات حاصل کیں۔ آپ نے اپنے سکول کا جنریٹر "بو" پہنچانے کا انتظام کیا جس سے روشنی حاصل کرنے میں سہولت رہی مسجد کے ایریا میں صبح و شام اس سے رونق رہی اور مہمانوں کو پروگراموں میں حصہ لینے میں آسانی رہی۔ جلسہ کا پروگرام شائع ہوا دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ شہر کے نمایاں حصوں میں بڑے بڑے پوسٹر چسپاں کروائے گئے مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے مکانوں کا انتظام کیا نیز خوراک کے لئے ضروری انتظامات کئے۔

جماعتوں کے نمائندگان سپیشل بسوں کے ذریعہ جوق در جوق ۵ فروری کی شام کو ہی پہنچ گئے۔ اس دفعہ کالا روکوپر، روکنڈو، فری ٹاؤن سے سپیشل بسیں چلیں اور شمع احمدیت کے پروانے بسوں پر نعرہ ہائے تکبیر اور لا الٰہ الا اللہ پڑھتے "بو" پہنچے۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا فرض "بو" جماعت کے سپرد تھا جسے الحاجی ووجرز مسٹر ابراہیم پا ابراہیم جالو، القا شریف مسا ساکوئے اور دوسروں نے باحسن ادا کیا ایک ایک گھر میں دو، دو، تین، تین سو مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام حیرت انگیز اور ایمان افزا تھا محترم امیر صاحب اور ان کی ٹیم نے قیام گاہوں کا معائنہ کیا۔ جس سے مہمان بہت خوش ہوئے۔

پاکستانی دوستوں کی تعداد بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ۸۰ سے زائد تھی ان کے طعام کے انتظام کی اہم ڈیوٹی مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مشنری حلقہ منگبورکہ کے سپرد تھی۔ آپ کے ساتھ مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل دارو سکول مکرم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر حلقہ مشنری روکوپر اور فرحت احمد صاحب ناصر کی ڈیوٹی تھی ان سب نے بہت عمدہ انتظام کیا۔ تقریباً سب پاکستانی احباب کا قیام و رہائش کا بندوبست سکول کمپاؤنڈ میں ہی تھا جس سے انتظامیہ کو بہت آرام رہا۔

جلسہ گاہ کی آرائش و زیبائش کے انتظامات

مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب دینس اور ناصر محمود صاحب کے سپرد تھے۔ آپ نے مختلف احمدیہ سکولوں سے رنگا رنگ اور قسما قسم کے بینرز اکٹھے کئے۔ ایک خوبصورت گیٹ تیار کیا رنگ برنگی جھنڈیوں سے جلسہ گاہ کو جانے والی سڑک کو سجایا۔ کانفرنس کے مختلف بینرز سے دیکھنے کے قابل تھا۔ مہمانوں تک آواز پہنچانے اور عورتوں کے جلسہ گاہ تک آواز پہنچانے کیلئے لاؤڈ سپیکر کا عمدہ طریق سے انتظام تھا۔ محترم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل بو اجے بو سکول اس کام کے نگران تھے۔ آپ کے ساتھ لوکل معاونین تھے۔ استقبال کا شعبہ بھی ایک اہم اور ضروری شعبہ ہے۔ اس پر مکرم لطیف احمد صاحب جمعت فری ٹاؤن بلاما سکول کی ڈیوٹی تھی۔ پریس اور پبلسٹی کا شعبہ خاکسار اور مکرم لطف الرحمان صاحب محمود کے سپرد رہا۔ فوٹو گرافی کے فرائض مکرم صادق محمد صاحب نے سرانجام دیئے۔

الغرض مہمانوں کے قیام و طعام، جلسہ کے انعقاد و انتظامات، پبلسٹی، زیبائش کے جملہ انتظامات نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائے۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مہمانوں کی تشریف آوری

چار فروری کو محترم امیر صاحب اور خاکسار فری ٹاؤن سے "بو" پہنچے جملہ انتظامات کا جائزہ لیا انتظامیہ کو مزید ہدایات دیں ۵ فروری کی شام کو مہمان پہنچنے شروع ہوئے۔ ان کا پرجوش استقبال کیا گیا کینما سے ۵ خدام سائیکلوں کے ذریعہ ۳۲ میل کا سفر کر کے "بو" پہنچے مقامی احباب حضرت اقدس ..... کے مہمانوں کی اس کثیر تعداد کو دیکھ کر پھولے نہ سماتے تھے۔ ان کے چہرے خوشی سے چمک رہے تھے۔ مہمانوں کی ماحتہ عزت و تکریم اور ان کو ہر ممکن آرام پہنچانے کیلئے بڑا فخر محسوس کرتے۔

الغرض مہمانوں کی تشریف آوری کے ساتھ احمدیہ مشن ہاؤس بو اور احمدیہ مسجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے علاقہ میں غیر معمولی رونق ہوگی۔ جماعتیں عموماً سالانہ کانفرنس کا چندہ اپنے ساتھ لاتی ہیں۔ اس دفعہ محترم امیر صاحب نے چندہ وصول کرنے کی ڈیوٹی خاکسار کے سپرد کی خاکسار کو لوکل معلم فائکا کا تعاون حاصل رہا۔ ہم مشن ہاؤس کے باہر کرسی میز لگا کر بیٹھ گئے اور نمائندگان سے چندہ وصول کرنے کا سلسلہ تین چار گھنٹے تک جاری رہا

محترم امیر صاحب نے پندرہویں صدی کی خوشی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دلی خواہش کو پورا کرنے کیلئے سبز رنگ کے بڑے خوبصورت چھوٹے سے گتہ پر "لا الٰہ الا اللہ" لکھوایا اور کثیر تعداد میں چھپایا ہم پر احمدی کے سینے پر یہ لگا دیتے جس سے وہ بہت بھلے معلوم ہوتے۔ اس کانفرنس کی امتیازی شان میں اضافہ ہوا۔ مسجد کو بھی خوب سجایا گیا تھا ۵ کی شام کو تقریباً سب مہمانوں نے مغرب اور عشاء کی نمازیں محترم امیر صاحب کی اقتداء میں پڑھیں۔ آپ نے نمازوں کے بعد درس کے طور پر نصائح فرمائیں۔ آپ نے کہا کہ یہ دن خاص دعاؤں کے دن ہیں ہمیں ان سے فائدہ اٹھا کر خدا تعالیٰ کے فضل اور برکت کو جذب کرنا ہے۔ عملی طور پر آپس میں محبت و پیار، اخوت و مروت اور بھائی چارے کا اعلیٰ نمونہ دکھا کر کانفرنس کو مزید بابرکت اور مفید بنانا چاہیئے اور یہ تب ہی ممکن ہے جبکہ ہم اپنی راتیں تہجد اور وقت لا الٰہ الا اللہ جو ہمارے امام وقت نے اپنے ایک رؤیا کی تعبیر میں احمدیوں کے لئے اس صدی کا مالٹو مقرر فرمایا ہے کا ورد کرتے ہوئے گذاریں

لوائے احمدیت کے لہرانے کی تقریب

چھ فروری صبح ۹ بجے کانفرنس ہال کے سامنے بڑے گراؤنڈ میں ۱۵۰۰ نمائندگان کی موجودگی میں محترم امیر صاحب نے لوائے احمدیت کو فضا میں لہرانے کی تقریب ادا کی تو احمدیوں نے اپنی روایتی شان میں اللہ اکبر کہہ کر فضا میں ایک گونج پیدا کر دی اس قسم کے ایمان افروز نظارہ کا مظاہرہ پچھلے سال بھی ہوا تھا جو بہت پسند کیا گیا۔ سیرالیون کا جھنڈا بھی اسی وقت فضا میں لہرایا گیا اس کی سعادت محترم پیرا ماؤنٹ چیف وی وی کابلوں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون کو ملی۔

کانفرنس کی کاروائی کا باقاعدہ آغاز

مورخہ ۶ فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک کو محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی صدارت میں اکتیسویں سالانہ کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا تلاوت کرنے کی سعادت معلم موسیٰ کمارا صاحب لوکل مشنری کو ملی قصیدہ کے اشعار مکرم عبدالسلام صاحب ظافر نے مترنم آواز میں پڑھ کر سنائے بعدہٗ مکرم الحاجی بوبکر صاحب نے صدر مجلس جناب مولوی محمد صدیق صاحب کا مختصر تعارف کرایا اور حاضرین کو بتایا کہ یہ ہماری کانفرنس بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہ پندرہویں صدی ہجری کی خوشی اور اس کے استقبال میں منعقد کی جارہی ہے سب حاضرین جو لا الٰہ الا اللہ اپنے سینوں پر لگائے ہوئے ہیں، لا الٰہ الا اللہ کا ورد بھی کرتے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنے کا مقصد پورا ہو اور رب العلمین ہم سے راضی ہو جائے

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا، آپ نے سب سے پہلے دور دراز سے آنے والے مہمانوں کو مبارک باد دیتے ہوئے خوش آمدید کہا۔ اور جلسہ کی غرض و غایت جو حضرت اقدس ..... نے بیان فرمائی ہے کا خلاصہ بیان کیا۔ آپ نے اس بات پر خاص زور دیا کہ اب ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے پندرہویں صدی میں داخل ہو گئے ہیں۔ چودہویں صدی جو کہ بڑی اہمیت اور برکات کی حامل تھی اپنے اختتام کو پہنچ گئی ہے۔ جو کام اس میں جاری ہوا تھا اب پندرہویں صدی میں پروان چڑھے گا اور یہ پندرہویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ثابت ہو گی۔ سیدنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کو پورے ہوئے ۱۰۰ سال ہو گئے ہیں سب سے بڑی پیشگوئی حضرت اقدس ..... کے مقدس وجود میں پوری ہوئی۔ آپ نے ایک خدائی جماعت کی بنیاد رکھی دنیا میں اب احمدیت کی صداقت روشن ہو چکی ہے۔ موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ولولہ انگیز آسمانی قیادت اور راہنمائی میں احمدیت کا ایک عظیم اور انقلاب آفرین تبلیغی اور تربیتی پروگرام جاری ساری ہے۔ مجاہدین کی فوج حقیقی اسلام کی شوکت و عظمت کو قائم کرنے کے لئے دن رات قلمی، مالی اور جانی جہاد میں مصروف ہے۔ اب ہم اپنے پیارے آقا کے ارشاد مبارک پر چودہویں صدی کو الوداع کہتے ہیں۔ اور پندرہویں صدی کا لا الٰہ الا اللہ کہتے ہوئے دل و جان کی گہرائیوں سے استقبال کرتے ہیں

آپ سب کو دوران کانفرنس اور اس کے بعد لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے رہنا چاہیئے۔

دنیا اس وقت تاریکی کے گڑھے پر کھڑی ہے۔ دنیا نہیں جانتی ہے کہ اس کا ایک پیدا کرنے والا ہے یہ آپ کا فرض ہے کہ اس بھولی بھٹکی دنیا کو راہ راست پر لا کر سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لائیں تاکہ لوگ راحت پائیں اور عذاب الٰہی سے اپنے آپ کو بچائیں۔ حضرت اقدس ..... کی آمد مبارک کا عظیم الشان مقصد بھی یہی تھا کہ لوگ بتوں انسانوں پتھروں کی عبادت چھوڑ کر خدائے واحد و یگانہ کے آگے سربسجود ہو جائیں اس ضمن میں آپ نے متعدد حوالے بھی پیش کئے۔ پھر آپ نے ثابت کیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور اس کا یہ بابرکت سلسلہ جاری ہے احمدیت میں ایسے انسان ہیں جو اس کا زندہ ثبوت ہیں۔

آپ نے پھر اس بات کا اعلان کیا کہ خدائی وعدوں کے مطابق حضرت اقدس ..... کی جماعت حیرت انگیز طور پر ترقی کر رہی ہے آپ کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچ چکا ہے آپ برحق اور سچے ہیں۔ آپ پر ایمان لانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ہے۔ اس بات پر ہمیں بجا فخر ہے کہ ہم نے آنحضرت کی پیش خبریوں پر لبیک کہا ہے۔ اور آپ کے پیغام کو ڈنکے کی چوٹ پر دوسروں تک پہنچانے میں ہمہ تن مصروف ہیں

آپ کا یہ خطاب ریڈیو سیرالیون پر بھی نشر ہوا۔

افتتاحی خطاب کے دوران آپ نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دو تازہ ترین روح پرور اور ایمان کو تازگی بخشنے والے پیغام بھی پڑھ کر سنائے۔ ان میں سے ایک ٹیلیگرام کی صورت میں دوسرا خط کی صورت میں آئے تھے۔ جب یہ پیغامات پڑھے گئے تو ہال میں احمدیت کے شیدائیوں میں ایمانی کیفیت کا مظاہرہ نعرہ ہائے تکبیر اور لا الٰہ الا اللہ سے بار بار کیا گیا۔

قارئین کرام کے فائدہ کے لئے پیغامات کا اردو ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

پیارے احمدی بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ انچارج فری ٹاؤن (سیرالیون) نے مجھے اطلاع دی ہے کہ ۶، ۷، ۸ فروری ۸۱ء کو آپ کی سالانہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے خدا کرے یہ کانفرنس ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہو اور یہ سیرالیون میں جماعت کی ترقی کی رفتار کو تیز سے تیز تر کرنے کا موجب ہو۔ آمین

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اسلام جیسا کامل اور زندہ مذہب عطا فرمایا۔ جس کے ثمرات ہمیشہ اور ہر زمانہ میں ظاہر ہوتے رہے اور ہوتے رہیں گے چنانچہ حضرت ..... فرماتے ہیں

"زندہ مذہب وہ ہوتا ہے جسکی زندگی کے آثار ہر وقت ظاہر ہوتے رہیں۔ اور یہ مذہب صرف اسلام ہے جس کے درخت سرسبز اور ہمیشہ شیریں اور لذیذ پھل دیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم ص۱۵۴)

جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے باغ محمدی کے ثمرات سے سرسبز ہے اور انشاء اللہ باقی رہے گی۔ انہی ثمرات میں سے ایک ثمر یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے سپین کی سرزمین میں سات سو برس کے بعد ہماری جماعت کو پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ

اب ہم جس پندرہویں صدی میں داخل ہوئے ہیں اس میں خدائی بشارتوں کے مطابق باغ محمدی کے ثمرات اس کثرت کے ساتھ ظاہر ہونے والے ہیں کہ ان کے نتیجہ میں انشاء اللہ اسلام دنیا بھر میں غالب آجائے گا۔ مگر ان ثمرات کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا کی راہ میں زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کریں۔ سو میرا پیغام آپ کے لئے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ان انعامات کو حاصل کرنے کے لئے جو اس صدی میں ہمارے لئے مقدر ہیں اپنے آپ کو بھی تیار کریں اور اپنی اولاد کو بھی تیار کرنے کی کوشش کریں اور یہ عہد کریں کہ اس راہ میں جس قربانی کی بھی ضرورت ہوگی وہ اللہ کے فضل سے بشاشت کے ساتھ پیش کر دیں گے۔ انشاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صرف منہ کے اظہار ایمان سے خوش نہیں ہوتا جب تک کہ اس کے مطابق اعمال صالحہ نہ ہوں۔ اس لئے آپ کو احمدیت کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے تقویٰ [illegible] رہنا چاہیئے۔ آپ ہر قسم کی

(باقی ص۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جذبۂ خدمت و قربانی کی ایک روشن مثال

بارالحکم قادیان سے ایک ایمان افروز اقتباس

"حضرت ..... نے جب زندگیاں وقف کرنے کا اعلان فرمایا۔ تو ایک شخص بھی ابھی ایک طویل اور خطرناک بیماری سے اٹھا تھا۔ اپنے آپ کو پیش کر دیا اور خدا دیکھو کہ اسے فوراً روانگی کا بھی حکم مل گیا۔ زادِ راہ کے لئے اس کے پاس کچھ نہ تھا۔ اس ت اور حمیت نے نہ چاہا کہ وہ کسی سے اپنی تہیدستی کا ذکر کرے۔ بٹالہ پہنچ کر اس نے فیصلہ امرتسر پہنچ کر اپنے چند پارچات فروخت کر دوں گا۔ اور اس طرح پر کرایہ وغیرہ کا (کرایہ ہ دینے تھا) انتظام کر لوں گا۔ اس خیال پر اس نے امرتسر کا ٹکٹ کسی دوست سے لے کر لے لیا۔ امرتسر پہنچنے پر بھی اس کو اپنی تجویز پر عمل کرنے کا موقع نہیں ملا تھا کہ ..... کے ایک قدیم مخلص اور سلسلہ کے لئے عاشقانہ رنگ رکھنے والے دوست سے پوچھا کہ تم نے ٹکٹ لے لیا ہے۔ اس نے کہا کہ لے لوں گا۔ اس کے جواب میں کوئی ب نہ تھا جس سے پایا جاتا کہ وہ خالی ہاتھ ہے۔ مگر مومن کی فراست اور نیک اثر کہ اس دوست نے محسوس کر لیا کہ کرایہ نہیں ہے اس نے فوراً اس کو کرایہ ریل (-/۸ روپے) یا۔ ناقل

آگرہ پہنچ کر اس نے پانچ روپے صدر دفتر سے قرض لئے اور پانچ روپوں میں ماہ کا عہد پورا کیا اور اڑھائی سیر آٹے پر اٹھارہ یوم بسر کئے۔

یہ ایک معمولی واقعہ ہے جس میں مبالغہ اور تکلف کا کوئی دخل نہیں۔ لیکن یہ معمولی حمدی جماعت کے اس مقام کا پتہ دیتا ہے جہاں خدا کا اولوالعزم جماعت کو لے جا رہا ہے۔

اتنا بڑا مجاہدہ کہ اٹھارہ یوم اڑھائی سیر آٹے پر بسر کئے جاویں۔ معمولی بات نہیں۔ اور شت اور فاقہ کشی کی قوت خدا تعالیٰ کی راہ میں حاصل کر لینا چھوٹی چیز نہیں۔ یہی نہیں ماہ گزرنے کے بعد اس نے اور تین ماہ کے لئے اپنے آپ کو پھر پیش کر دیا۔ اور عمل میں اسی جوش اور ہمت کے ساتھ کام کر رہا ہے۔

یہاں ایک طرف اس بھائی کے اس اخلاص کا پتہ لگتا ہے۔ وہاں جس بھائی نے یہ کر کے کردہ تہیدست ہے اس کی مدد کی۔ اس کی فراست اور حوصلہ اور ایثار بھی سے کم قابلِ رشک نہیں، وہ خود ایک میدانِ جنگ میں جا رہا ہے۔ جانتا ہے کہ اجنبی اس کی ضرورتوں کا کوئی اندازہ نہیں ہو سکتا۔ خود اپنی ضرورتوں کو سامنے رکھتے اپنے بھائی کی مدد کے لئے کھڑے ہو جانا۔ اس عہدِ سعادت کو یاد دلاتا ہے یک تڑپتا ہوا صحابی پانی کے لئے پکارتا ہے اور پانی مل جانے پر پاس والے سن کر اس کو دینے کی ہدایت کرتا ہے اور وہ تیسرے کے لئے کہہ دیتا ہے۔

جس قوم میں یہ روح آجاوے اس کی کامیابی یقینی ہے۔

یہ ایک مثال ہے کہ کس طرح پر ایک احمدی دوسرے کے لئے ایثار کرتا ہے۔ ں چاہتا تھا کہ اس بھائی کا نام لوں مگر محض اس نیت سے کہ دوسروں کو دعا ملے میں ظاہر کر دینا چاہتا ہوں کہ پہلا شخص محمد حنیف۔ اور دوسرا نے اس کی مدد کی وہ میرے مکرم بھائی بابو جمال الدین صاحب ڈریلوے انسپکٹر ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں کو نیک اعمال کی جزا دے" آمین۔

(الحکم ۱۴ - ۲۱ جولائی ۱۹۲۳ء)

یہ صاحب وہی محمد حنیف ہیں جو آجکل محمد حنیف قمر علوی سائیکل سیاح کے نام سے معروف ہیں۔

یہ بابو صاحب انسپکٹر موصوف ۳۱۳ مجاہدین کے تیسرے قافلہ کے امیر المجاہدین کر گئے تھے اور تین ماہ اسی میدان میں مصروفِ عمل رہ کر واپس آئے تھے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

اسلام نے راحت اور مسرت کا جو تصور پیش کیا ہے وہ دوسرے مذاہب کے تصورات سے بالکل جدا ہے۔ اسلام نے بتایا ہے کہ حقیقی راحت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے حاصل ہوتی ہے جو چیز اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے اس سے کبھی راحت میسر نہیں ہو سکتی۔ جو قومیں چنگ و رباب رقص و موسیقی کی محفلوں میں راحت ڈھونڈتی ہیں وہ فریب میں مبتلا ہیں۔ ایسی راحت کی مثال افیون کی راحت ہے جو اندر ہی اندر انسانی جسم کو گھن کی طرح کھا جاتی ہے مصنوعی راحت اور سکون کے سامانوں کی کثرت آخر قلبی اور اعصابی کمزوری کا سرچشمہ بن جاتی ہے۔ دل کی قوت سکون میں ہے ہیجان اور جذباتی طوفان اس کی ہلاکت کا سرچشمہ نصیب ہوتے ہیں۔ جن اصحاب کو حقیقی مسرت کا تجربہ ہو جاتا ہے وہ مصنوعی راحت کے سامانوں سے متنفر ہوتے ہیں۔ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جب یہ کیفیت پیدا ہو جائے تو گویئے کی آواز کوے کی آواز لگتی ہے۔

تاریخ بتاتی ہے کہ جب تک اہل اسلام نے اللہ کے ذکر اور عبادات میں مسرت تلاش کی وہ قلبی، ذہنی اور بدنی ہر لحاظ سے توانا رہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ۔ جب حضرت بلال رضؓ کو نماز کے لئے کہنا ہوتا تو ارشاد فرماتے:-

"اے بلال رضؓ ہمیں نماز کی راحت دلواؤ۔"

موجودہ دور میں قلبی کمزوری کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ لوگوں کو حقیقی سکون حاصل نہیں وہ مسرت کی خواہش میں مادی سامانوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن ان سامانوں میں مسرت کہاں؟ البتہ مسرت کا سراب ضرور ہے۔

حق ناشناس لوگوں نے لہو و لعب اور بدمستی کی محفلوں میں شرکت کا نام زندہ دلی رکھ لیا ہے۔ حالانکہ یہ مردہ دلی ہے قلب کی زندگی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت میں سرشار رہے۔

حضرت مصلح موعود نے کیا خوب فرمایا ہے۔

ذکرِ خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا
گوہرِ شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا۔

(رضیہ درد ایم۔ اے ربوہ)

اعلانات شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱۔ مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

۲۔ مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک

حجم۔ دس ہزار الفاظ

اوّل انعام:- -/۷۰۰ روپے ؛ دوم انعام:- -/۵۰۰ روپے

سوم انعام:- -/۳۰۰ روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل کے لئے کتاب "قرآنی انوار" مطالعہ کے لئے مقرر ہے جو مرکز سے ڈیڑھ روپیہ میں مل سکتی ہے خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی کا اجراء و اہمیت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:-

"اللہ تعالیٰ کی منشاء اور اس کے اشارہ سے میں نے "وقف عارضی" کی تحریک کو جاری کیا اور سینکڑوں مقامات پر واقفین عارضی کے وفود پہنچے اور انہوں نے مرکز میں رپورٹیں بھجوائیں تو پتہ چلا کہ "وقف عارضی" کی تحریک کس غرض سے جاری کی گئی تھی اور یہ کہ نگرانی میں غفلت کے نتیجہ میں جماعت کو کس قدر نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ کیونکہ سینکڑوں جماعتیں اس وقت ایسی ہیں کہ جہاں تربیت کے لحاظ سے بہت کمزوری اور نقص پایا جاتا ہے اور ان کی طرف فوری توجہ دینا ضروری ہے۔"

(الفضل ۱۱ فروری ۱۹۶۸ء)

وقف عارضی کرنے والے احباب منشاء الٰہی کو پورا کرنے والے اور تربیت جماعت کے اہم کام میں حصہ لے کر افضال الٰہی کے وارث بن رہے ہیں۔ جملہ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں بار بار شمولیت کی کوشش فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ کے زیر انتظام آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ مورخہ ۲۴ فروری تا ۲۸ فروری گولبازار کے میدان میں منعقد کروایا گیا۔ ۲۴ فروری کو ساڑھے تین بجے سہ پہر افتتاحی کارروائی کا آغاز تلاوت سے ہوا۔ بعد ازاں مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایک مختصر خطاب کے بعد ٹورنامنٹ کا افتتاح فرمایا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کی (۱۳) مجالس سے اٹھارہ ڈبل ٹیموں نے شرکت کی جبکہ سنگل مقابلوں میں (۲۲) کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ میں ڈبل اور سنگل ٹیموں کے سینئر اور جونیئر مقابلے بھی کروائے گئے۔ سینئر مقابلہ میں ۲۰ سال سے زائد عمر اور جونیئر مقابلہ میں ۲۰ سال سے کم عمر کے کھلاڑی شریک ہوئے اور اس طرح سینئر (۱۰) ڈبل ٹیموں اور جونیئر (۸) ڈبل ٹیموں نے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ٹورنامنٹ کے مقابلے دلچسپ رہے اور ناظمین، زعماء، بلاک لیڈر صاحبان کے علاوہ مدعوین اور شائقین حضرات مقابلوں کو دیکھنے کے لئے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے کثیر تعداد میں موجود رہے۔

فائنل مقابلے (۲۸) فروری کو ۴ بجے شام کرائے گئے۔ جس کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے ٹیموں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں میں سے اول، دوم اور سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم فرمانے کے بعد دعا کرائی اور ٹورنامنٹ ختم ہوا۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ)

دعائے مغفرت

میرا چھوٹا لڑکا عزیزم مقصود احمد ۱۴ مارچ کو چار بجے شام بعارضہ نمونیہ و بندش پیشاب کے باعث اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم نہایت سادہ لوح۔ سلسلہ سے محبت رکھنے والا اور ایک دوسرے کے کام آنے والا تھا۔ خدام الاحمدیہ کے کاموں میں پیش پیش رہتا تھا۔

بعد نماز عصر مرحوم کی نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خالد صاحب نے پڑھائی اور بعد از تدفین (جو کہ قبرستان نمبر ۱ میں ہوئی) چوہدری عبداللطیف صاحب صدر محلہ نے دعا کروائی۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں عالی مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(فضل دین محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ)

غلبۂ اسلام کیلئے مخلصانہ کوشش

سیدنا حضرت مصلح موعود اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہر احمدی کے دل میں یہ آواز اٹھنی چاہیئے کہ متیٰ نصر اللہ۔ اے خدا تیری مدد کب آئے گی..... اے خدا تو اپنی مدد بھیج تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں ہی وہ دن دیکھ لیں کہ اسلام دنیا پر غالب آجائے..... اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں مسجدیں بن جائیں اور اللہ اکبر کی آوازوں سے سارا یورپ اور امریکہ گونج اٹھے۔"

ہماری جماعت کے جملہ مخلصین کو چاہیئے کہ اس مبارک زمانہ کو قریب تر کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں کیونکہ متیٰ نصر اللہ کی آوازیں اس وقت اٹھتی ہے جبکہ انسان اللہ کے حضور اپنی انتہائی قربانیاں پیش کر چکا ہو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی زندگیوں میں ہی اسلام کے غلبہ کے دن دکھائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی پندرہ روزہ سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۲۴ اپریل تا ۷ مئی ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ امراء اضلاع و مقامی، صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ، مربیان و معلمین کرام، قائدین اضلاع و مجالس سے درخواست کی جاتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں اس کلاس میں تمام مجالس کی نمائندگی کے لئے پوری پوری کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ جزاکم اللہ۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی ربوہ کے زیر اہتمام علمی مقابلے

۲۰ مارچ ۱۹۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد لطیف ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ لطیف دارالصدر غربی ربوہ کے زیر اہتمام تقریری اور اذان کے علمی مقابلے ہوئے۔ تقریری مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عناوین مقرر تھے۔

i- حضرت مصلح موعود کے کارنامے۔ ii- وفات مسیح علیہ السلام

iii- صداقت حضرت اقدس..... iv- قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

اس مقابلہ میں آٹھ خدام نے حصہ لیا۔ اذان کے مقابلہ میں ۱۲ خدام شریک ہوئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ مندرجہ ذیل تھا۔

تقریری مقابلہ

اوّل:- شاہد لطیف پاشا و محمد تسنیم طارق۔

دوم:- حفیظ احمد، سوم:- برہان الدین مبشر۔

اذان:-

اوّل:- شاہد لطیف پاشا۔ دوم:- برہان الدین مبشر۔

سوم:- منیر احمد جالب۔

آخر میں مکرم نور احمد صاحب عابد نے دعا کرائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

منتظم تعلیم

(خدام الاحمدیہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے اعلاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء

(۱۸)

مکرم میجر ظفر علی صاحب	اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۰۰ —	۶۷	روپے
" محمود احمد صاحب	" "	۰۰ —	۶۷	"
" شیخ فضل محمد صاحب	" "	۰۰ —	۳۳۰	"
مکرمہ خالدہ شیخ صاحبہ	" "	۰۰ —	۱۰	"
" اہلیہ شیخ فضل محمد صاحب	" "	۰۰ —	۲۵	"
مکرم شیخ بشیر احمد صاحب	" "	۰۰ —	۱۰۰	"
ورائٹی سنٹر	" "	۰۰ —	۲۰۰	"
مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری حاکم علی صاحب	"	۰۰ —	۲۱	"
مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب	" "	۰۰ —	۶۰	"
" شیخ ناصر احمد سعید احمد صاحبان	" "	۰۰ —	۶۵	"
" عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال	" "	۰۰ —	۱۲۲	"
" شیخ اشفاق احمد صاحب		۰۰ —	۱۰	"
" شیخ طاہر احمد صاحب	" "	۰۰ —	۱۵۰	"
" فاروق احمد صاحب	" "	۰۰ —	۲۱	"
" شیخ ریاض محمود صاحب	" "	۰۰ —	۱۰	"
" شیخ محمد رفیق صاحب	" "	۰۰ —	۷۰	"
" ناصر احمد صاحب قریشی	" "	۰۰ —	۴۰	"
" ڈاکٹر محمد اقبال صاحب	" "	۰۰ —	۳۰	"
پسران شیخ ناصر احمد شیخ سعید احمد صاحبان	" "	۰۰ —	۵۰	"
" شیخ فاضل محمود صاحب	" "	۰۰ —	۱۵	"
" شیخ طارق محمود صاحب	" "	۰۰ —	۱۱۰	"
" شیخ محمد شریف صاحب	" "	۰۰ —	۱۰	"
" مظفر احمد صاحب ظفر	" "	۰۰ —	۲۵	"
" چوہدری محمد افضل صاحب	" "	۰۰ —	۵۰	"
" حاجی عبدالقادر صاحب	" "	۰۰ —	۲۱۷	"
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	" "	۲۵ —	۴۴۵	"
مکرمہ ناصرہ بی بی صاحبہ	" "	۰۰ —	۵۰	"
مکرم شیخ ضیاء محمود صاحب	" "	۰۰ —	۵	"
" شیخ نذیر احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ	" "	۰۰ —	۵	"
مکرمہ بشارت بیگم صاحبہ	" "	۰۰ —	۱۰	"
مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ	عارف والا "	۰۰ —	۱۶	"
" سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	پاک پتن	۰۰ —	۴۴	"
جماعت احمدیہ	مبھرک "	۰۰ —	۲۵	"
مکرم محمد عاشق صاحب سیکرٹری مال	"	۰۰ —	۷۷۵	"
" رفیق احمد صاحب سول ڈیفنس آفس	"	۰۰ —	۳۵	"
" مرزا نسیم بیگ صاحب	"	۰۰ —	۴۰	"
" میاں محمد صادق صدیق صاحب	"	۰۰ —	۱۰	"
مکرمہ بشریٰ رحمٰن صاحبہ		۰۰ —	۱۰۰	"
" بیگم الطاف الرحمٰن صاحب	"	۰۰ —	۵۰	"
" رضوانہ رحمان صاحبہ	"	۰۰ —	۵۰	"
مکرم محمد اسلم صاحب	دیپالپور "	۰۰ —	۲۰	"
" حفیظ احمد صاحب	چک ۳۰ N.L "	۵۰ —	۹۸	"

(باقی)

بقیہ صفحہ ۴

بدی کو ترک کر دیں - یہ وقت دعاؤں کا ہے لہذا آپ متواتر دن رات دعائیں کریں۔ خدا تعالیٰ کی خوشنودی صرف الفاظ سے حاصل نہیں کی جا سکتی ہے۔ آپ بے پرواہی کی زندگی نہ گذاریں۔ خدا تعالیٰ آپ کو متقین کی صف میں رکھے اور وہ آپ کے مسائل اور مشکلات کو دور فرمائے۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو آمین۔

دستخط

مرزا ناصر احمد

(.....)

صدر مملکت سیرالیون کا خصوصی پیغام

اس ملک میں مذہبی تعمیر و ترقی کے لئے آپ کی جماعت نے جو تعمیری کردار ادا کیا ہے یہ کانفرنس اس کی آئینہ دار ہے میں امید کرتا ہوں کہ اس کانفرنس میں ایسی تجاویز اور اقدامات زیر غور آئیں گے جن کے نتیجہ میں آپ کی جماعت نہ صرف اپنے اراکین کی بلکہ سیرالیون کے تمام باشندگان کی فلاح و بہبود کی مساعی کو زیادہ کامیابی جاری رکھ سکے گی۔

میں آپ کی اس کانفرنس کی کامیابی کی دعا کرتا ہوں۔

سیاکا سٹیونس

پریذیڈنٹ جمہوریہ سیرالیون

اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جو بذریعہ تار موصول ہوا تھا۔ اس کا ترجمہ بھی درج ذیل ہے۔

"مجھے آپ کی کانفرنس کا جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں شمولیت کرنیوالوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور سب کو اتحاد و اتفاق کے ساتھ آگے بڑھنے کی توفیق بخشے۔ آپ سب احمدیت کی دوسری صدی کے استقبال کے لئے پوری پوری جدوجہد کریں۔ تمام احباب جماعت اور حاضرین کی خدمت میں میرا سلام ہو۔"

محترم امیر صاحب کی تقریر اور پیغامات کا ترجمہ دو بڑی زبانوں مینڈے اور ٹمنی میں بھی سنایا گیا۔

یہ فرض مسٹر آئی کے محمد اور منیجر مانسیرے نے بخوبی ادا کیا۔

(باقی)

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔
(حدیث نبوی ؐ)

درخواست دعا

مکرم برادرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب انچارج میڈیکل ڈسپنسری دولت لغاری (میرپور خاص) کی اہلیہ صاحبہ کافی دنوں سے بیمار ہیں کافی علاج معالجہ کے باوجود ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد جمیل معرفت

سردار برادرز ٹیلرز گولبازار ربوہ

خط و کتابت میں چٹ کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ ★ ربوہ
چوک گھنٹہ گھر — بالمقابل ایوان محمود
کراچی 929/2 طارق روڈ

بالتصویر لٹریچر
شوکت اسلام - 10% فی سینکڑہ
نصرت اسلام 10% "
تصویری کارڈ ۱۶ کا 10% "
پاکستان کے درخشندہ ستارے 20% "
غیر از جماعت احباب لاہور کے پتہ پر خط لکھ کر مفت طلب فرمائیں
عبدالمالک ۱۱۵ - علامہ اقبال روڈ
لاہور
اکمل برادرز ربوہ - ندیم بک ڈپو ربوہ
مکتبہ عرفان دلبرج

بچوں کی مٹی کھانے کی عادت
کو دور کرنے والی خوش ذائقہ ٹیبلٹس
بے بی ٹانک (BABY TONIC)
کا فرخ فی شیشی 6/ روپے سے
لٹریچر مفت حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زائرین مجلس مشاورت کیلئے

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ زائرین کے لئے مشاورت ہال میں جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔

امراء صاحبان جماعت ہائے احمدیہ و صدر صاحبان اس بات کا اہتمام فرماویں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں۔ تاکہ انہیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دقت نہ ہو۔

۲۔ جو دوست بطور زائر تشریف لا رہے ہوں۔ وہ اپنے ہمراہ امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کی تصدیق ضرور لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب کا پیغام

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۲۴ اپریل تا ۳ مئی ربوہ میں منعقد ہوگی۔ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ

"بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے"۔

امراء کرام۔ صدر صاحبان۔ مربیان کرام اور قائدین سے گزارش ہے کہ حضور کے ارشاد کو پورا کرنے کے لئے ہر مجلس سے نمائندہ بھجوائیں۔ نیز کلاس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجلاس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲ شہادت (اپریل) بروز جمعرات سات بجے شب جامعہ ہال میں سالانہ اجلاس زیر صدارت مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس طلبائے سابق منعقد ہوگا۔ جس میں ایک علمی مقالہ بھی پڑھا جائے گا۔ اور انتخابات بھی عمل میں آئیں گے جملہ طلبائے سابق جامعہ احمدیہ، جامعۃ المبشرین اور مبلغین کلاس سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری طلبائے سابق جامعہ احمدیہ)

پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور حالیہ تعطیلات کے بعد مورخہ ۳۰ مارچ سے دوبارہ کھل گئی ہے۔ ایم اے / ایم ایس سی کے داخلے جو ملتوی ہو گئے تھے اب دوبارہ شروع ہونگے اور ہر شعبہ کی میرٹ لسٹ اس کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ جن احمدی طلباء و طالبات نے یہاں داخلہ کی درخواست دی ہے وہ اس سلسلہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم کمرہ ۲۵۲ ہاسٹل نمبر ۲
نیو کیمپس لاہور ۲۰ (صدر سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور) فون ۸۵۰۳۱۶

گمشدہ انگوٹھی

ایک سونے کی انگوٹھی گول بازار کے راستے یا بہشتی مقبرہ میں کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو مجھے پہنچا کر ثواب حاصل کریں۔ پہنچانے والے کو انعام دیا جائے گا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

سمیع اللہ سیال مکان ۲۶ دارالرحمت وسطی ربوہ
19

انعامی تمغہ جات کے متعلق

ضروری اعلان

جو طلباء اور طالبات شورے کے موقعہ پر انشاء اللہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے انعامی تمغہ جات حاصل کریں گے۔ انہیں فرداً فرداً اطلاع دی جا چکی ہے۔ ایسے طلباء و طالبات اور طالبات کے ساتھ ان کے والد صاحبان بھی شورے سے قبل دبوہ پہنچ کر ناظر تعلیم کو مل کر ہدایات حاصل کر لیں۔

(ناظر تعلیم)

تقریب نکاح و رخصتانہ

میری بھتیجی عزیزہ شاہدہ خان بنت مکرم محترم برادرم محمد عبداللہ خان صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس کا نکاح عزیزم کیپٹن منصور احمد خان ابن مکرم اشرف احمد خان صاحب کنٹرولر (جنگلات) کے ساتھ مورخہ ۲۵ فروری کو محترم بشیر الدین محمود صاحب مربی سلسلہ نے ۳۹ ڈی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور میں مبلغ -/۵۰،۰۰۰ روپے حق مہر پر پڑھا۔ ۲۶ فروری کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں مکرم و محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور، محترم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ ریٹائرڈ سیشن جج اور دیگر معززین سلسلہ نے شمولیت فرمائی۔ اور عزیزہ کو اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

محمد یعقوب خان صدر حلقہ دارالصدر شرقی ربوہ

محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب مرحوم کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ام رشید محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عبدالعزیز صاحب مرحوم (سابق سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی) طویل علالت کے بعد ۲۶ مارچ کی شب کو بعمر ۷۴ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ ونگ کمانڈر عبدالرشید صاحب احمد (ایئر ہیڈ کوارٹر پشاور) کی والدہ اور مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا اور میاں عبدالقیوم صاحب ایم اے آف کوئٹہ کی خالہ تھیں۔ عمر بھر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سرگرم رکن رہیں۔ اور اہم عہدوں پر فائز رہیں۔ بہت خوش اخلاق عبادت گزار ملنسار، غریب پرور اور دیگر بہت سی خوبیاں رکھتی تھیں۔ ان کے والد حضرت مولوی محمد علی صاحب آف بدوملہی تھے۔ ۲۷ مارچ کو بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے دعا فرمائیں۔ شیخ نصیر الدین احمد (سابق مبلغ انچارج ناروے)

نظام کاجل
دواخانہ حکیم نظام جان
پوسٹ بکس نمبر 222
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۷۳۹۹۷

تین کام ہمارے ایک آپ کا
-- ریسرچ -- ڈکشن -- اور سپلائی
تین کام ہمارے اور مارکیٹنگ آپ کی
نفع آپ کا ہمارا برابر؟
اگر آپ میڈیکل بزنس سے وابستہ ہیں تو ہماری ہول سیل لائٹ سکیم کی تفصیلات اور ۲۳۴ کیوریٹو میڈیسنز کا لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔
سیلز منیجر:- کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گول بازار ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۷ / ۶۰۶
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۴